سوال

(194) نشانہ پتھر قبر پر کس طرح لگانا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نمبر 20 جلد 7 فتویٰ نمبر 117 کے جواب میں قبر پر پتھر وغیرہ کوئی نشان کے لئے رکھنا حدیث شریف کے رو سے آپ نے جائز بتلایا ہے۔ سوال میرا یہ ہے اب نشانہ پتھر قبر پر کس طرح لگانا۔ کیا نام مردے کا لکھنا۔ یا گول لمبا یا چوڑا پتھر لگانا۔ (پی عبد الرحیم)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں اتنا آیا ہے۔ کہ آپ ﷺ نے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر پر پتھر رکھا نام وغیرہ لکھنے کا ثبوت نہیں۔ پتھر کسی خاص علامت کا رکھا جائے تو کافی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 151

محدث فتویٰ